بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

My Let's倶楽部／パナソニック
レッツノート最上位モデル／プレミアム エディションは高性能！3年特別保障も
AdChoices

مالاکنڈ ایجنسی

نماز جمعہ کے دوران بم دھماکے مساجد 2 اور 20 نمازی شہید

دھماکے نماز جمعہ سے قبل خطبے کے دوران ہوئے، ایک مسجد کی چھت گرنے سے متعدد افراد دب گئے، زخمی اسپتال منتقل، 10 کی حالت تشویش ناک، ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ

اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ، جب واقعہ ہوا علاقے میں موبائل سروس بند تھی، ڈپٹی کمشنر، دھماکا خیز مواد پہلے سے مسجدوں میں نصب تھے، صدر، نگراں وزیراعظم اور الطاف حسین کا اظہار مذمت

مالاکنڈ (ایجنسیاں) پاکستان کا صوبہ خیبر پختونخوا ایک بار پھر دہشت گردی کی لپیٹ میں آ گیا۔ مالاکنڈ کے علاقے باز درہ میں نماز جمعہ کے لئے دینے جانے والے خطبے کے دوران دو مسجدوں میں بم دھماکے ہوئے جن کے نتیجے میں کم از کم 20 افراد جاں بحق اور 50 سے زائد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جہاں بعض کی حالت نازک بتائی جاتی ہے، ہلاکتوں میں اضافے کا بھی خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر مالاکنڈ کا کہنا ہے کہ جس وقت دھماکے ہوئے اس وقت علاقے میں موبائل فون سروس کام نہیں کر رہی تھی، دھماکے انتہائی شدید تھے جس سے مسجد وں کو شدید نقصان پہنچا۔ دھماکے سے ایک مسجد کی چھت گر گئی جس کے نیچے لوگ دب گئے۔ بم پہلے سے مساجد میں نصب کیے گئے تھے۔ سیکورٹی فورسز نے واقعے کے بعد علاقے کو گھیرے میں لے کر تحقیقات شروع کر دیں۔ صدر مملکت آصف علی زرداری، نگراں وزیر اعظم میر ہزار خان کھوسو، ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین، مسلم لیگ ن کے صدر میاں نواز شریف، تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان اور دیگر رہنماؤں نے دھماکوں کی مذمت کرتے ہوئے ہلاکتوں پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ الطاف حسین نے اپنے بیان میں کہا کہ مساجد اللہ کا گھر ہوتی ہیں، مساجد کو دہشتگردی کا نشانہ بنانے والے نہ اسلام کے دوست ہیں اور نہ ہی انسانیت پر یقین رکھتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق مالاکنڈ ایجنسی کے دور دراز علاقے باز درہ کی دو مساجد نماز جمعہ سے قبل خطبے کے دوران دھماکوں سے لرز اٹھیں، دو دھماکوں میں 20 سے زائد افراد جاں بحق اور 50 سے زائد شدید زخمی ہوگئے، زخمیوں کو اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جن میں سے 10 کی حالت تشویشناک ہے اور ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ دھماکوں سے دونوں مساجد کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور مقامی افراد کی مدد سے امدادی کارروائیاں جاری رہیں، لاشوں اور زخمیوں کو خانا، درگئی اور مردان کے اسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر مالاکنڈ نے کہا کہ دھماکوں کے وقت وہاں پر موبائل فون کام نہیں کر رہے تھے۔ مقامی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ دھماکے درگئی سے 25 کلومیٹر دور پہاڑی علاقے باز درہ میں ہوئے۔ علاقہ دور افتادہ ہونے کی باعث امدادی کارروائیوں میں مشکلات کا سامنا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ دھماکے سے ایک مسجد کی چھت گر گئی ہے جس کے نیچے لوگ دب گئے۔ اسسٹنٹ کمشنر درگئی عبداللہ مشال نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق بم پہلے سے مساجد میں نصب کیے گئے تھے۔ انہوں نے بتایا کے علاقے میں کرفیو نافذ کرنے کے بعد ملزمان کی تلاش کے لیے آپریشن جاری ہے تاہم ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ مالاکنڈ کے تمام اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھیے